

اسلامیات
چوتھی جماعت کے لیے

تربیۃ نصاب

(برائے اسکول)



بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

سیرت و
اخلاق و آداب

احادیث
مسنون و عملی

عبادات

ایمانیات



جمع و ترمیم
لجہ نصاب و تعلیم القرآن و احکام

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴	حفظ سورۃ	55
۵	نماز کے اوقات	60
۶	جماعت کی نماز	65
۷	بندوں کے حقوق	70

باب سوم (الف): احادیث

۱	سب سے اچھا انسان	76
۲	نیت کی اہمیت	77
۳	پینے کے برتن میں پھونک مارنے کی ممانعت	79
۴	والد کا مقام	79
۵	معاف کرنا	81
۶	باجماعت نماز کی فضیلت	81
۷	جنت کا آسان راستہ	84
۸	اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا آسان طریقہ	85

باب سوم (ب): مسنونہ اذکار اور دعائیں

۱	نیا کپڑا پہننے کی دعا	87
۲	مسلمان کو نیا کپڑا پہننے دیکھیں تو اسے یہ دعائیں	87

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	اجمالی خاکہ	2
۲	ثرم و اثر بریک اپ	5
۳	حمد باری تعالیٰ	6
۴	نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	7

باب اول: ایمانیات

۱	توحید	8
۲	اسمائے حسنیٰ	12
۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ضروری عقائد	19
۴	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیات	20
۵	قبر کے حالات	25
۶	قیامت کی چند نشانیاں اور حالات	30
۷	مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا	35

باب دوم: عبادات

۱	اللہ تعالیٰ کے حقوق	39
۲	حسں کیسے کریں	44
۳	نماز سے متعلق اہم معلومات	49

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
بَاب چہم (ب): اخلاق و آداب		
۱	چند اچھی صفات	116
۲	سادگی	117
۳	قناعت	118
۴	مخلوق کے کام آنا	122
۵	مجلس کے آداب	128
۶	زبان کی حفاظت	135
	استحاثی سوالات برائے فرسٹ ٹرم	142
	استحاثی سوالات برائے سیکنڈ ٹرم	149
	عمل چارٹ پر کرنے کا طریقہ	157
	عمل چارٹ	158
۱	حوالہ جات	160
۲	نماز کی ڈائری	163
۳	رمضان چارٹ	168

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳	جہنم سے بچنے کی دعا	89
۴	وضو کے درمیان کی دعا	89
۵	جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھیں	91
۶	جب شام ہو تو یہ دعا پڑھیں	91
۷	والدین کے لیے یہ دعا مانگا کریں	93
۸	فرض نماز کے بعد مانگے جانے والی ایک دعا	93
بَاب چہارم (الف): سمیرت		
۱	مدیرہ منقورہ	95
۲	غزوہ بدر	96
۳	غزوہ احد	101
۴	غزوہ خندق	106
۵	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	111
۶	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	111
۷	اسلام کے لیے ہجرت اور قربانیاں	112
۸	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت	112
۹	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات	113

حمد باری تعالیٰ

📖 **حمد:** نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو ”حمد“ کہتے ہیں۔

رحمن ہے تو خالق لیل و نہار ہے
افکار کے ہجوم میں دل کا قرار ہے

دستار برف کوہ پہ بدلی کی گود میں
کتنا حسین نکھرا ہوا کوہسار ہے

کر لو تم اس کے آگے جبینِ نیاز خم
غیروں کے در پہ سر کا جھکانا بھی عار ہے

باہر ہیں تیری نعمتیں حد و شمار سے
مخلوق لمحہ لمحہ، تیری زیر بار ہے

مچھلی کا پیٹ خانہ یونس بنا رہا
آیاتِ حق میں معجزہ ان کا شمار ہے

اللہ نے اڑایا سلیمان کے تخت کو
کشتی چلائی نوح کی وہ کردگار ہے

ہر لحظہ نعمتوں میں ہے ڈوبا ہوا رضا
تیری مدد سے اس کا قلم ذوالفقار ہے

رضاء الحق



سبق: ۴

اس سال کے اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ زبانی یاد کریں

ایمانیات

حاصلاتِ تعلم: یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا تعارف جان لیں گے۔ **الْحَكِيمُ** سے **الْوَلِيُّ** تک اسماء مع ترجمہ یاد کر لیں گے اور درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کر سکیں گے۔

اللہ
الْبَاعِثُ
الْحَكِيمُ
الْوَلِيُّ
الْقَوِيُّ

الشَّهِيدُ

حاضر و موجود

الْبَاعِثُ

قبروں سے اٹھانے والا

الْمَجِيدُ

بڑی بزرگی والا

الْوَدُودُ

بڑی محبت والا

الْحَكِيمُ

بڑی حکمت والا

الْوَلِيُّ

کارساز

الْمَتِينُ

نہایت مضبوط قوت والا

الْقَوِيُّ

قوت والا

الْوَكِيلُ

کام بنانے والا

الْحَقُّ

سب صفات کے ساتھ ثابت



چند مشہور انبیاء عَلَیْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام اور رسولوں کے نام یہ ہیں:



ایمانیات





سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) انسان دوبارہ زندہ ہو کر کہاں جمع ہوں گے؟

جواب:

(ب) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے چہرے کس سے چمک رہے ہوں گے؟

جواب:

(ج) حوض کوثر کا پانی کیسا ہوگا؟

جواب:

سوال: ۵ ذہنی آزمائش کے سوال:

(الف) ”اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے۔“ اس جملے میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا ذکر ہے؟

جواب:

(ب) حوض کوثر کے پانی کی طرح دنیا میں کونسا پانی ہے جس کو ہم بار بار پینا چاہتے ہیں؟

جواب:

(ج) وہ کونسا عمل ہے جس کو اچھا کر کے ہمارے ہاتھ پاؤں قیامت کے دن چمک سکتے ہیں؟

جواب:

دستخط سرپرست

دستخط معلم/معلمہ



- ۵ سستی اور لا پرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔ (۲۳)
- ۶ بیت الخلا جانے کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔ (۲۴)
- ۷ انگلیاں چٹھانا۔ (۲۵)
- ۸ مردوں کا سجدے میں کلائیاں زمین پر بچھانا۔ (۲۶)
- ۹ مردوں کا سجدے میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔ (۲۷)
- ۱۰ کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔ (۲۸)
- ۱۱ اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔ (۲۹)
- ۱۲ جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔ (۳۰)
- ۱۳ جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔ (۳۱)
- ۱۴ آیتوں یا تسبیحات کو انگلیوں پر گننا۔ (۳۲)
- ۱۵ جمائی لینا یا روک سکنے کے باوجود نہ روکنا۔ (۳۳)





سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) ہم پر کتنی نمازیں فرض ہیں؟

(ب) وقت پر نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کیا انعام دیں گے؟

(ج) نماز ادا کرنے کی ایک شرط لکھیں:

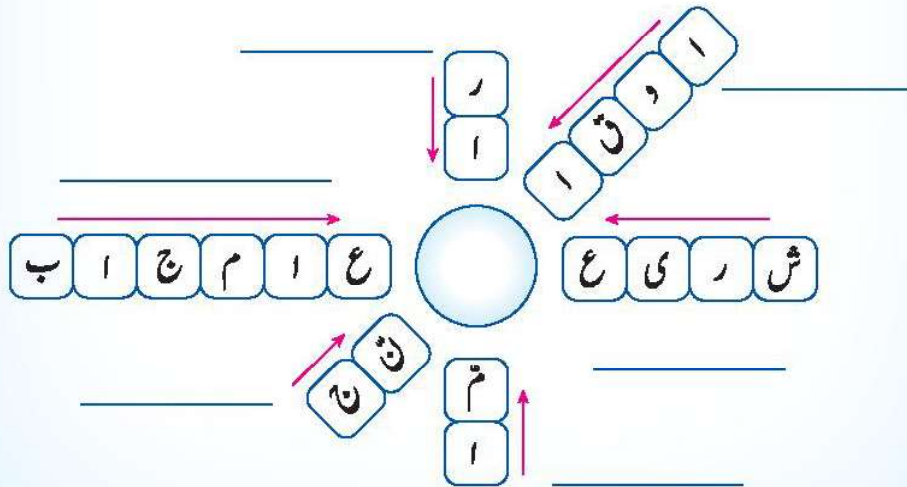
(د) وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو کیا ہوگا؟

(ه) دن رات میں جتنی نمازیں فرض ہیں ان کے نام لکھیں۔

(و) جن تین اوقات میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے ان کے نام لکھیں:

سوال: ۵ نیچے دیے گئے خالی دائرے میں صرف ایک حرف لکھیں تو سارے الفاظ مکمل ہو جائیں گے۔ آپ ان

الفاظ کو مکمل کریں اور پھر انہیں دی گئی جگہ پر لکھیں۔



دستخط سرپرست

دستخط معلم/معلمہ



(د) صف میں ایڑیاں سب کی ایک سیدھ میں نہ ہوں آگے پیچھے ہوں۔

جواب:

(ھ) کندھے سب کے دور دور ہوں اور درمیان میں جگہ خالی ہو۔

جواب:

(و) صف ایک کونے سے بنائیں۔

جواب:

سوال: ۶: ذہنی آزمائش کے سوال:

(الف) جمعہ اور عیدین کی نماز کے لیے جماعت ضروری ہے آپ کوئی ایک مزید ایسی نماز بتائیں جس کے لیے جماعت ضروری ہے؟

جواب:

(ب) جماعت کی نماز میں بچوں کو صفیں کہاں بنانی چاہئیں؟

جواب:

(ج) جماعت کی نماز کیا صرف مسجد میں پڑھنا ضروری ہے؟

جواب:

دستخط سرپرست

دستخط معلم/معلمہ



سبق: ۳

حاصلاتِ تعلم: یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے معاف کرنے والے بنیں گے، جس سے معاشرے میں برداشت کو فروغ ملے گا۔ بچوں میں باجماعت نماز پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا، نیز دونوں احادیث مع ترجمہ زبانی سنا سکیں گے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَهُ أَقَالَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔“^(۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو مسلمان کی غلطی کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی غلطی کو معاف فرمائیں گے۔“

۶ باجماعت نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَعْجَبُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمْعِ۔“^(۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ باجماعت نماز پڑھنے پر خوش ہوتے ہیں۔“





سوال ۱: حدیث یا اس کا ترجمہ لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ باجماعت نماز پڑھنے پر خوش ہوتے ہیں۔

(ب) ”مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَهُ أَقَالَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

احادیث

سوال ۲: سراج نے ناصر سے قلم لیا، مگر سراج کی غلطی سے وہ قلم ٹوٹ گیا، ناصر کو بہت غصہ آیا لیکن اس نے سراج کو معاف کر دیا۔ آپ بتائیں کہ ناصر کو کیا بات یاد آگئی کہ اس نے سراج کو معاف کر دیا؟

جواب:

سوال ۳: وسیم شام کو کھیل کر گھر واپس آیا تو بہت تھکا ہوا تھا۔ اتنے میں مغرب کی اذان شروع ہو گئی۔ وسیم نے سوچا کہ گھر پر ہی نماز پڑھ لوں۔ مگر اس کو ایک بات یاد آگئی اور وہ جلدی سے مسجد چلا گیا۔ جو بات وسیم کو یاد آگئی آپ وہ لکھیں:

جواب:



باب سوم (ب): مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں، ان کو ”مسنون دعائیں“ کہتے ہیں۔

سبق ۵: ۱ نیا کپڑا پہننے کی دعا

حاصلاتِ تعلیم: یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نیا کپڑے پہننے کی دعا اور کسی کو نئے کپڑے پہنے دیکھ کر جو دعا دی جاتی ہے وہ یاد کر لیں گے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر دعا کے ذریعے کرنے والے نہیں گے۔ اہتمام سے ان دعاؤں کو پڑھنے والے نہیں گے۔

”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔“ (۱)



☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔“

۲ مسلمان کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو اسے یہ دعائیں

”تُبَلِّي وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى۔“ (۲)

☆ ترجمہ: ”(تم پہنوا اور) پرانا کرو، اور اللہ تعالیٰ تمہیں اور دے۔“

جو مسنون دعائیں آپ نے حصہ سوم میں یاد کی ہیں ان کو دہرائیں۔





اللہ تعالیٰ کی مدد:

- 📖 **بدر:** بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریباً ۱۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
- 📖 غزوہ بدر میں مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے، جب کہ مکہ کے مشرکین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان موجود تھا۔
- ☆ جنگ کی رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگتے رہے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کفار مکہ شکست کھا کر بھاگ گئے۔
- ☆ اس جنگ میں کفار کے ستر آدمی مارے گئے اور تقریباً اتنے ہی قید ہوئے جب کہ مسلمانوں میں سے چودہ آدمیوں نے شہادت کا درجہ پایا۔^(۴)

قیدیوں کے ساتھ مسلمانوں کا حسن سلوک:

- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم فرمایا تھا کہ قیدیوں کے آرام کا خیال رکھا جائے۔^(۵)



کیا آپ کو معلوم ہے

جنگ بدر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹی
خاک اٹھا کر کفار کے لشکر کی طرف پھینکی۔ اللہ کے
حکم سے کوئی کافر یا مشرک ایسا نہ تھا جس کی آنکھ،
ناک اور منہ میں یہ مٹی نہ پچھنی ہو۔^(۶)



باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

📖 **اخلاق:** ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک و صاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انہیں "اخلاق" کہتے ہیں۔

📖 **آداب:** اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

سبق: ۵ چند اچھی صفات

حاصلاتِ تعلیم: یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ سادگی اور قناعت کی حقیقت کو سمجھ جائیں گے اور کھانے پینے، پہننے اور ڈھننے اور دیگر امور میں ان صفات کو اپنانے والے بنیں گے۔

- ☆ اسلام ایک مکمل دین ہے، یہ دین زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ سکھاتا ہے۔ دینی اور دنیاوی تمام کاموں میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- ☆ دین اسلام جس طرح ہمیں نماز پڑھنے، روزہ رکھنے کا طریقہ سکھاتا ہے، اسی طرح روزمرہ زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق ہدایات بھی دیتا ہے۔
- ☆ اس سبق میں ہم دواہم اسلامی آداب کے بارے میں پڑھیں گے، سادگی اور قناعت۔



یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ" (۱)

ترجمہ: جس شخص نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج (تنگ دست) نہیں ہوتا۔



سادگی

☆ اپنی ضروریات مثلاً: کھانے پینے، لباس اور مکان وغیرہ کے معاملے میں میانہ روی کے ساتھ خرچ کرنا اور فضول خرچی اور دکھاوے سے بچنا سادگی کہلاتا ہے۔

☆ سادگی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم پھٹے پرانے یا میلے کچیلے کپڑے پہننا شروع کر دیں، بل کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں اچھی چیزوں کے استعمال کی اجازت ہے، اس شرط کے ساتھ کہ اس میں حد سے گزرنا اور دکھلاوانہ ہو۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

” (اجازت ہے کہ) خوب کھاؤ پیو، دوسروں پر صدقہ کرو اور کپڑے بنا کر پہنو بشرطیکہ فضول خرچی اور نیت میں فخر و غرور نہ ہو۔“ (۲)

☆ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میلے کچیلے کپڑے پہننے اور بالوں کو بری حالت میں رکھنے کو پسند نہیں فرمایا ہے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی سادہ زندگی گزاری اور اپنی امت کے لیے بھی اسی کو پسند فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کھانے کو ملتا تناول فرما لیتے، سادہ لباس پہنتے حتیٰ کہ پیوند لگے ہوئے کپڑے بھی پہن لیتے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ میں بھی سادگی کو اپنایا۔ اپنی صاحبزادیوں کے نکاح بھی سادگی سے کیے، اپنی سب سے پیاری صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مسجد میں کیا۔ چند مہمانوں کو بلایا گیا اور سادگی سے رخصتی ہوئی۔



مخلوق کے کام آنا

سبق: ۶

حاصلاتِ تعلیم: یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ کے دل میں اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے محبت پیدا ہوگی اور وہ لوگوں کے کام آنے والے بنیں گے۔ اس طرح وہ معاشرے کا ایک کارآمد فرد بننے کی کوشش کریں گے۔



☆ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کُنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو وہ انسان پیارا ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کرے۔ اسی لیے اسلام نے دوسروں کے کام آنے پر بڑا زور دیا ہے، پیاسوں کو پانی پلانا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، راہ چلتے ہوؤں کو راستہ بتانا، راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز پڑی ہو مثلاً: کانٹے یا پتھر وغیرہ تو اسے ہٹا دینا، کیلے یا کسی دوسرے پھل کا چھلکا جس سے کسی کے پھسل جانے کا خوف ہو اسے ہٹا دینا، بیماروں کی عیادت کرنا یہ سب اچھے کام ہیں اور ان کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کاموں کے کرنے کی ترغیب دی ہے اور ان کاموں کے کرنے پر بہت اجر و ثواب بتایا ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تمہارا اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے مسکرانا صدقہ ہے، تمہارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے، پتھر، کانٹا، ہڈی (وغیرہ) کا راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔“ (۵)

اخلاق و آداب

Character Building of School Children

- اسکول کے بچوں کے لیے تربیتی نظام (Tarbiyah Project) جس کے ذریعہ اساتذہ اور والدین مل کر تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی بہترین تربیت بھی کر سکیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔
- بچوں کی بچپن ہی سے دینی خطوط پر تعلیم و تربیت کے لیے دو سالہ موعیہ سوری اور کھلی تا آٹھویں کلاس کے لیے اسلامیات کا نصاب جو کہ وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔
- اسلامیات کے نصاب کو بہتر طور پر پڑھانے کے لیے ٹیچرز گائیڈ جس کے ذریعہ نصاب پڑھانا آسان ہوگا۔
- اساتذہ کے تدریسی مسائل میں معاونت کے لیے ٹیچرز ڈسکنگ جس میں نبوی طریقہ تعلیم، بچوں کی نفسیات اور کلاس کنٹرول جیسے اہم موضوعات شامل ہیں، جو ہر استاد کی ضرورت ہیں۔

